B.A-I (H)
Paper II

سرزمین ہند

سوال:- علی اصغر حکمت کے حالات زندگی اور علمی خدمات۔

ایران کے نامور دانشوروں میں ڈاکٹر علی اصغر حکمت کا نام بہت احترام سے لیا جاتا ہے۔

وہ 1310ھ یعنی 1892ء میں شیراز میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام احمد علی تھا۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے شیراز میں ہی حاصل کیا۔ اس کے بعد امریکن کالج تہران سے بی اے کیا پھر پیرس (فرانس) جا کر انہوں نے ایم اے کیا۔ اس کے دو سال بعد انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی سند بھی حاصل کیا۔

ڈاکٹر حکمت ایک بہت ہی قابل اور اعلیٰ منصب رکھنے والے انسان تھے۔ وہ مصر، عراق، شام اور کئی ملکوں کی اکیڈمیوں کے اعزازی رکن بھی رہے۔ تہران یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور ایران کے وزیر تعلیم کا عہدہ بھی سنبھالا۔ اس کے علاوہ تقریباً چار سال تک ہندوستان میں ایرانی سفیر کی حیثیت سے مقیم رہے — ہندوستان کے قیام کے دوران انہوں نے یہاں تہذیب و تمدن کا مطالعہ کیا اور "سرزمین ہند" نام کی کتاب لکھی جو ہمارے درس میں شامل ہے۔

علمی دنیا میں ڈاکٹر حکمت کئی حیثیتوں سے جانے جاتے ہیں۔ ایران کے سرکاری رسالہ ماہنامہ "تعلیم و تربیت" کی ادارت بخوبی انجام دیا۔ وہ ایک کامیاب صحافی اور بلند پایہ محقق ہی نہیں تھے بلکہ وہ ایک بہت اچھے ترجمہ نگار بھی تھے۔ انہوں نے امریکی اور انگریزی کے علاوہ مشہور سنسکرت کی کتابوں کے ترجمے بھی کئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے فرانسیسی اور انگریزی زبان میں کتابیں لکھیں۔ "نظریاتی در بارہ ادبیات ایران" ان کا ایک مشہور مقالہ خطبہ ہے جو دہلی یونیورسٹی میں دیا گیا تھا اور 1956 میں کلکتہ سے کتابی شکل میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر حکمت ایران کے ان دانشوروں اور ادیبوں میں نہایت روشن مقام رکھتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی تہذیب اور یہاں کی

ادبی سرمایہ ہے بے پناہ محبت کا ثبوت دے رہے ہیں۔ ملک اصغر
حکمت کی کتاب شیرازہ ہند ہمارے اس دعوے دلیل کی کا
ثبوت ہے۔ جس میں انہوں نے اس ملک میں فارسی کے آغاز ارتقاد
اور اسلامی فنون لطیفہ کے فروغ کی تاریخ بیان کی ہے۔